## سوال

بقی سننا(246)؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کے لیے گانا اور موسیقی سننا جائز ہے؟ اس دلیل سے کہ وہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر کیے جاتے ہیں؟ (عبدالرحمن۔ ع۔ ا)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ر آلات موسیقی سننا جائز نہیں۔ کیونکہ یہ نماز اور اللہ تعالیٰ کے ذکر سے روکتے ہیں اور اس لیے بھی کہ انہیں سننے سے دل مریض اور سخت ہوجاتے ہیں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کی کتاب مبین اور رسول اللہ ﷺ، آپ پر اپنے پروردگار کی طرف سے صلوۃ وسلام ہو، کی سنت اس کی حرمت پر دلالت کرتے ہیں۔ چنانچہ کتاب

النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ...٦ لقمان

ں میں کوئی ایسا ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے تاکہ ان سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکا دے۔''

اس آیت میں اکثر علمائے مفسرین نے اور دوسرے علماء نے بھی لہوالحدیث کی تفسیر گانے اور آلات موسیقی سے کی ہے۔

اور بخاری k نے اپنی صحیح میں نبی ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

والحَرِيرَ، والخَمْرَ، والمَعَازِفَ))

، سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور گانے بجانے کو حلال بنا لیں گے۔''

شرمگاہ ہے اور حریر (ریشم) معروف ہے جو مردوں پر حرام ہے اور خمر (شراب) معروف ہے اور خمر ہر وہ چیز ہے جو نشہ آور ہو اور یہ تمام مسلمانوں پر حرام ہے۔ خواہ وہ مرد ہوں یا عوتیں اور خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے۔۔۔ اور نشہ آور چیزوں کا استعمال کبیرہ گناہ ہے۔۔۔ اور معازف گانے اور گانے کے آلا

اس باب میں مذکورہ آیت وحدیث کے علاوہ اور بھی آیات واحادیث ہیں۔ جن کا ذکر علامہ ابن قیم رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب اغاثۃ اللھفقان فی مَکَایِدِ الشَّیطَان میں کیا ہے۔

م مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے ہدایت، توفیق اور اس کے غضب کے اسباب سے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ